فضلائے دورہ حدیث کی خدمت میں چند نصائح

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ
صدر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

[مورخہ 26 جمادی الثانی 1436ھ بمطابق 16 اپریل 2015 بروز جمعرات، ملک کی عظیم دینی درس گاہ جامعہ فاروقیہ کراچی میں تکمیل بخاری شریف کے موقع پر صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ نے فضلائے دورہ حدیث کو نصیحتیں فرمائی، افادہ عام کی غرض سے حضرت کی یہ نصائح قارئین وفاق کی خدمت میں پیش ہیں.............ادارہ]

(۱)......سب سے پہلے میں آپ لوگوں کو درس نظامی کی تکمیل پر اور اپنے بخاری کے سبق کے اختتام پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

(۲)......میں عمل کے اعتبار سے تہی دامن ہوں اور جو عمل کیے وہ ناقص رہے ہیں، دعا کریں اللہ معاف کردیں۔

(۳)......ایک عظیم الشان نعمت اللہ پاک نے طلبہ کی شکل میں عطا فرمائی ہے، مجھے ان سے محبت ہے، باوجود مجبوری اور معذوری کے میں نے ان سے رابطہ قائم رکھا ہے، یہ فراغت کے بعد مختلف صورتوں میں دین کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ ان کے ذریعہ مجھے مغفرت کی بہت اُمید ہے، اے کاش! میری یہ امید پوری ہوجائے۔ آمین

(۴)......میں آپ کو مسلسلات سمیت روایت حدیث کی اجازت دیتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ علماء دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مسلک ومشرب کو مضبوطی سے پکڑیں۔

(۵)......مسجد سے رشتہ قائم رکھیں اور تبلیغی جماعت سے بھی۔ مال وجاہ کی محبت میں مبتلا نہ ہوں کہ یہ انسان کی

دنیا وآخرت کے لیے تباہ کن ہے۔

(۶)......نماز فجر کے بعد اور نماز عصر کے بعد سات مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر دل کی جانب سینے پر ملیں، تمام کاموں میں شرح صدر ہوگا۔

(۷)......گھر میں داخل ہوتے وقت تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں، اس کی برکت سے گھر کے معاملات بخوبی انجام پائیں گے اور خیریت رہے گی۔

(۸)......قرآن پڑھو پڑھاؤ، حفظ ہو یا ناظرہ یا قرآن سے پہلے جو نورانی قاعدہ یا اسی طرح کا کوئی دوسرا قاعدہ ہو، وہ پڑھاؤ، اگر موقع ملے تو کتابیں پڑھاؤ، یہ ہرگز اصرار مت کرو کہ کتابیں ہی پڑھانی ہیں۔

(۹)......مسجد میں درس قرآن وحدیث وفقہ کی ترتیب بنا کر مختصر وقت میں یہ سلسلہ قائم کرو، زیادہ وقت نہ لگاؤ، لوگ زیادہ وقت کے لیے عام طور پر تیار نہیں ہوتے۔

(۱۰)......﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبْلُ لَفِي ضَلالٍ مُّبِيْنٍ﴾ کے پیش نظر تزکیہ کا اہتمام بھی ضروری ہے، اس سے عام طور پر علماء غافل ہیں اور اس غفلت کے مفاسد ظاہر وباہر ہیں، لہٰذا متبع سنت مرشد سے بیعت کا تعلق قائم کریں اور بہت ہی زیادہ اہتمام سے اخلاق واعمال کی اصلاح کرائیں، گناہوں اور مکروہات سے بچنے کا بلیغ اہتمام کریں۔

کتابوں سے نہ وعظوں سے نہ زر سے پیدا — دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا
یہاں تک جذب کرلوں میں تیرے حسن کامل کو — تجھی کو سب پکار اٹھیں، جدھر سے گذر جاؤں میں

پہلے شعر میں بزرگوں سے تعلق کی اہمیت کا ذکر ہے اور دوسرے شعر میں فنا فی الشیخ ہونے کا ذکر ہے، طریق بیعت وارشاد میں فنا فی الشیخ ہونے کی بڑی اہمیت ہے، اس سے شیخ سے استفادہ میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

(۱۱)......آج فوٹو کھچوانے کا شوق عام ہے، حالاں کہ اس کی ممانعت احادیث میں تاکید کے ساتھ وارد ہے۔ احراری رہنما جانباز مرزا نے حضرت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی سوانح لکھی اور ٹائٹل پر شاہ صاحب کی تصویر لگادی، شاہ صاحب نے اس کو دیکھا تو برہم ہوگئے اور وہ ورق پھاڑ دیا اور جانباز مرزا سے کہا کہ اس پر جوتے مارو۔ مرزا نے توقف کیا تو خود شاہ صاحب نے اس پر جوتے مارے۔

(۱۲)......اللہ کی عبادت، رسول کی اطاعت اور مخلوق کی خدمت کو اپنا مقصد زندگی بناؤ۔

(۱۳)......علماء کے لیے بہترین خدمت درس وتدریس کی خدمت ہے، اس پر تمام اکابر کا اتفاق ہے۔

(۱۴)......اسلام میں جہاد کی بڑی اہمیت ہے، ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ''ذروة سنام الاسلام

الــجہــاد ’’ جہاد باللسان بھی ہوتا ہے، بالقلم بھی ہوتا ہے، باطل کے خلاف علماء یہ فریضہ ہمیشہ انجام دیتے رہے ہیں، ایک جہاد بالسیف ہے جو امیر کی سربراہی میں انجام دیا جاتا ہے، جیسے امیر المؤمنین ملا عمر حفظہ اللہ کی سربراہی میں امریکہ اور اتحادیوں (برطانیہ، جرمنی، فرانس وغیرہ، 40 سے زیادہ اتحادیوں) کے خلاف افغانستان میں جہاد ہو رہا ہے، 14 برس سے یہ سلسلہ جاری ہے، امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے افغانستان پر آتش و آہن کی بارش کردی، ملک کی اینٹ سے اینٹ بجادی، جراثیمی بموں کی موسلا دھار بارش کی، افغان خواتین کی عصمت دری کی گئی، ایک لاکھ سے زیادہ مردوں کو دہشت گرد قرار دے کر قتل کیا گیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ افغانستان کا وجود ہی باقی نہیں رہے گا، لیکن اللہ جل وعلا کی قدرت تو تمام قدرتوں پر غالب ہے، اس کے سامنے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی قوت مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں، چنانچہ طالبان وسائل کے فقدان کے باوجود اللہ پر اعتماد اور یقین کے ساتھ اللہ کے دین کو بلند و بالا کرنے کے لیے امانت، دیانت، ذکر اللہ، استقامت و حوصلہ مندی کے ساتھ مقابلہ کرتے رہے اور دشمن کو شکست فاش دینے میں کامیاب ہوئے، جس کا دشمن نے برملا اعتراف کیا اور افغانستان سے فرار کی راہ اختیار کی، للہ الحمد والمنۃ

وما علینا إلا البلاغ

☆......☆......☆

وقت کے تقاضوں کے مطابق نصاب تعلیم میں تبدیلی

ہر دور میں اساطینِ امت نے وقت کے تقاضوں کے تحت تعلیمی خانوں میں جو رنگ بھرا اور حذف، اضافہ اور ترمیم کا جو بھی عمل کیا وہ اس چابکدستی، احتیاط اور بالغ نظری کے ساتھ کیا کہ اصل امانت یعنی منصوص و منقول کی پوری پوری حفاظت اور اس کی روح کی بقا کا کلی طور پر اہتمام کیا اور کسی جہت سے بھی علوم دینیہ کی حیثیت اور مقام و مرتبہ کو مجروح نہیں ہونے دیا۔ خود ہمارے اکابر رحمہم اللہ وکثر اللہ امثالہم نے اپنے عہد میں دار العلوم دیوبند اور دیگر اسلامی درسگاہوں کے لئے نظام تعلیم کا جو نقشہ مرتبہ فرمایا تو حالات و زمانہ کا لحاظ کرتے ہوئے، اس کی اساس اگر چہ رائج الوقت نصاب ’’درسِ نظامی‘‘ ہی پر رکھی، مگر اس کمالِ بصیرت کے ساتھ کہ کتاب و سنت کی بالادستی کو نظر انداز نہیں ہونے دیا۔ اسلاف کے اسی طرزِ فکر اور طریقہ کار کی پیروی کرتے ہوئے ابھی ماضی قریب میں دار العلوم دیوبند کے اربابِ حل وعقد نے ملک کے صاحب نظر علماء اور دینی میں مہارت و تجربہ رکھنے والے اصحاب درس فضلاء کے مشورہ اور اتفاق سے مدارس دینیہ کے نصاب درس و نظام تعلیم میں مفید ترمیم اور حذف و اضافہ کیا ہے جس میں علوم کتاب و سنت کی بالادستی کو قائم رکھتے ہوئے تقاضائے وقت کے مناسب بعض ایسے علوم فنون کا اضافہ کیا گیا ہے جو پہلے نصاب میں شامل نہیں تھے۔